کینولا کی کاشت

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کینولا یا میٹھی سرسوں، سرسوں کی ایسی قسم ہے جس کے تیل کا معیار عام طور پر اگائی جانے والی سرسوں سے بہت بہتر ہے اگر رایا، عام سرسوں اور توریا کی بجائے کینولا کاشت کیا جائے تو تیل کی کمی پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ امسال حکومت پنجاب کینولہ کی کاشت پر کاشتکاروں کو 5 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی بھی فراہم کر رہی ہے۔ کینولا کی پیداوار اور تیل کا معیار عام سرسوں کی نسبت بہت اچھا ہے۔ کینولا کی منظور شدہ اقسام میں ساندل کینولا، سپر کینولا اور پی اے آر سی کینولا ہائبرڈ شامل ہیں۔ کینولا کا وقت کاشت اکتوبر کے آخر تک ہے۔ 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کرنا چاہئے۔ کینولا کو کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر باآسانی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ کاشت سے پہلے زمین کی اچھی تیاری کرنی چاہئے۔ بہتر اگاؤ کے لئے اگر وافر پانی میسر ہو تو دوہری راؤنی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔ وریال زمین کی تیاری کے لیے 2 سے 3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ دیں۔ دیگر فصلات کی برداشت کے بعد زمین تیار کرتے وقت 3 سے 4 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ دیں جبکہ بارانی علاقہ جات میں زمین کی تیاری اور وتر کی سنبھال کے لیے 2 سے 3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ دیں۔ کینولا کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے ترجیحاً قطاروں میں ڈرل کے ذریعے کاشت کریں اور قطاروں کا آپس میں فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں۔ کینولا کو تروتر میں بذریعہ پوریا ڈرل کاشت کریں۔ کینولا کو چھٹہ کے ذریعہ بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کی ڈھلوان کھیت میں کاشت کے لیے رجر کے ساتھ وٹ بندی کر کے وٹوں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں اور کینولا کو خشک زمین میں وٹ بندی کر کے کاشت کرنے کے لیے بیج کو گیلی بوری میں 8 گھنٹے تک رکھنے کے بعد کاشت کریں۔ ایک بوری یوریا، ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کریں۔ آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار زمین تیار کرتے وقت اور یوریا کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور باقی مقدار پھول نکلتے وقت پانی کے ساتھ ڈالیں جبکہ پھول نکلتے وقت 10 کلوگرام فی ایکڑ سلفر کا محلول بنا کر آبپاشی کے ساتھ دینے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کی فصل کو کم از کم 3 پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلا پانی فصل اگنے کے 20 سے 25 دن بعد، دوسرا پانی پھول نکلتے وقت اور تیسرا پانی بیج بنتے وقت دیں۔ جب پودے 4 پتے نکال لیں تو کمزور پودے اکھاڑ کر پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 سے 15 سینٹی میٹر تک کر دیں۔ پودوں کی چھدرائی پہلا پانی لگانے سے پہلے ہر صورت مکمل کریں۔ فصل کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کو کیمیائی اور غیر کیمیائی دونوں طریقوں سے تلف کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کی فصل پر حملہ آور ہونے والی بیماریوں میں وبائی جھلساؤ، سفید کنگی، سفوفی پھپھوندی، تنے کا گلنا یا جھلساؤ اور سرسوں کا جراثیمی جھلساؤ شامل ہیں۔ بیماریوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے اقدامات کریں۔ کینولا کی فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرر رساں کیڑوں میں سرسوں کی آرا دار مکھی، مولی بگ، سرسوں کا سست تیلا اور گوبھی کی تتلی شامل ہیں۔ ضرر رساں کیڑوں کے حملہ کی صورت میں بھی محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کیمیائی انسداد کریں۔

☆☆☆☆